ادارہ

مکتوبات حضرت مولانا خواجہ خان محمدؒ [۱] کندیاں بنام حضرت مولانا سمیع الحق صاحب

حضرت شیخ الحدیث مولانا عبدالحقؒ اور مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ کے نام مشاہیر امت کے خطوط کی تدوین و ترتیب اور توضیح و تشریح کا کام اب طباعت کے مرحلہ میں ہے۔ اس مجموعہ میں حضرت خواجہ مولانا خان محمد صاحب قدس سرہ کے مکاتیب بنام مولانا سمیع الحق مدظلہ۔
ان کے سانحہ ارتحال کے مناسبت سے یہاں دیئے جارہے ہیں جس میں ختم نبوت وغیرہ کے سلسلہ میں مرحلہ جدوجہد اور اس سلسلہ میں مولانا مدظلہ اور حضرت خواجہ صاحبؒ کے باہمی ربط و تعلق اور اعتماد و محبت پر روشنی پڑتی ہے۔............ (ادارہ)

(۱)

(مجلس عمل تحفظ ختم نبوت کا اجتماع اسلام آباد)

مارچ ۱۹۷۸ء

بخدمت جناب مکرم حضرت مولانا سمیع الحق صاحب زید مجدکم۔ سلام مسنون! مزاج گرامی۔ ۲۲ مارچ ۷۸ء بروز جمعہ صبح دس بجے سے نماز عصر تک مرکزی جامع مسجد لال اسلام آباد میں آل پاکستان ختم نبوۃ کانفرنس مجلس عمل تحفظ ختم نبوۃ پاکستان کے زیر اہتمام رکھی ہے۔ کانفرس کی اہمیت مسئلہ ختم نبوت کی عظمت آپ پر پوشیدہ نہیں یہ کانفرنس اس افتراق و تشتت کے دور میں اتحاد اُمت کا سیمینار ثابت ہوگی۔ آپ بروقت تشریف لاکر کانفرنس میں شرکت اور امت مسلمہ کی رہنمائی فرمائیں۔

والسلام...... فقیر خان محمد عفی عنہ صدر مرکزی مجلس عمل تحفظ ختم نبوۃ پاکستان

(۲)

(قادیانیت آئینی ترامیم کی بحالی کی کوششوں کا شکریہ اور ملت اسلامیہ کے موقف کی تیاری وغیرہ کا اعتراف)

۲۳ رجب ۱۴۰۲ھ ۱۹۸۲ء

محترم المقام حضرت مولانا سمیع الحق صاحب زید مجدکم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ و برکاتہ، بعد از سلام مسنون کے مطالعہ فرمادیں کہ کل یہاں سے ایک رجسٹری بھجوانے کے بعد آپکی رجسٹری موصول ہوئی آپکی اس کرم فرمائی کا بہت بہت شکریہ کہ اس حقیر کو اپنی اس

---

[۱] خانقاہ سراجیہ کندیاں شریف کے مسند نشین شیخ وقت مولانا خان محمد صاحب اسلام کے روایات دعوت وارشاد کے ساتھ ساتھ عزیمت و جہاد کے امین ہیں۔ قادیانیت کے خلاف حضرات اکابر کے صدی سے زیادہ عرصہ کے جدوجہد اور محنتوں کے وارث ہیں اور اس پیرانہ سالی میں بھی تحفظ ختم نبوت کے محاذ سے معروف جہاد ہیں۔ (س)

شفقت وعنایت کے قابل سمجھا۔ جزاک اللہ تعالیٰ عنا خیر الجزاء، قادیانیت کے سلسلہ میں آئینی ترمیم کی بحالی کے متعلق آپ حضرات کی مساعی کا بھی بہت بہت شکریہ۔ جزاکم اللہ تعالیٰ، اللہ تعالیٰ آپ حضرات کی مساعی کو قبول فرمادے اور اس دور کے فتن سے دین حقہ اسلام کی حفاظت وصیانت کی مزید برآں توفیق رفیق گردانے۔ آمین۔

ملت اسلامیہ کے موقف کی تیاری ۷۴ء کی تحریک ختم نبوت کے خدمات کا اعتراف۔ تحریک تحفظ ختم نبوت ۱۹۷۴ء میں تو آپ براہ راست شریک رہے ہیں ملت اسلامیہ کے موقف کی تیاری میں آپ کا بہت سا حصہ ہے۔ اسلئے آپ پر اس موقف کی حفاظت کی ذمہ داری بھی آپکا اپنا فرض ہے۔ اللہ تعالیٰ آپکو اس فریضہ کی ادائیگی کی کماحقہ توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔ گزارش ہے کہ پنجاب ہائیکورٹ بار کے وکلاء کی جو عرضداشت[1] صدر صاحب کیخدمت پیش کی گئی تھی اسمیں دو ترمیموں کی منسوخی کی نشان دہی کی گئی تھی صدر صاحب نے ایک ترمیم کی منسوخی کو بحال کیا ہے اور دوسری ترمیم کی منسوخی کو باقی رہنے دیا ہے وہ عرضداشت ارسال خدمت ہے۔ خط کشیدہ ترمیم کی منسوخی بدستور باقی ہے اس طرح یہ آدھا کام باقی اسکی تکمیل کیلئے مسلسل محنت اور جدوجہد کی ضرورت لازمی ہے۔

پاسپورٹ وغیرہ کے بیان حلفی میں گڑ بڑ۔ اس پہلے کام کی تکمیل کیلئے سوچ وبچار اور غور وفکر جاری تھا کہ ایک اور افتاد میں مبتلا کردیئے گئے ہیں اور وہ ہے بیان حلفی میں جو کہ حج فارموں، پاسپورٹ فارموں اور شناختی کارڈ فارموں میں درج ہے۔ اور ہر درخواست گزار مسلمان کو اسپر دستخط کرنے لازمی ہیں اس بیان حلفی کے تیسرے پیرے کو حذف کردیا گیا ہے۔ پہلے بھی ووٹوں کے اندراج کے وقت یہ بیان حلفی تبدیل کردیا گیا تھا۔ اللہ تعالیٰ کروڑ ہا رحمتیں نازل فرمائے حضرت مفتی محمود صاحبؒ کی قبر پر انکی مداخلت سے یہ مسئلہ حل ہوا تھا اور حکومت کو کروڑھا روپے کا نقصان برداشت کرنا پڑا، اور کروڑوں فارم طبع شدہ کو ضائع کرنا پڑا اور نئے فارم صحیح بیان حلفی پر چھپوانے پڑے تھے۔ اسکے متعلق صدر صاحب کی خدمت میں فقیر نے عریضہ ارسال کیا جسکی ایک کاپی آپکی خدمت میں پیش کی ہے۔

صدر ضیاء الحق کا نرم رویہ۔ جب سے مارشل لاء نافذ ہوا ہے اور صدر ضیاء الحق صاحب نے مسند اقتدار کو زینت بخشی ہے قادیانیوں کی حفاظت اور سرپرستی اور انکی نمائندگی کے فریضہ کی ادائیگی کو اپنا فرض سمجھ رکھا ہے۔ صدر صاحب کی اس روش نے خود انکے متعلق شک وشبہات کو تقویب پہنچائی ہے۔ کیا آئین اسلام کے نفاذ کے سلسلہ میں قادیانیت کا تحفظ ضروری ہے اور لادین عناصر کے تعاون کے بغیر یہ کام سرانجام نہیں دیا جاسکتا۔ اس معمہ کو سمجھنے کیلئے عامۃ المسلمین کے اذھان قاصر ہیں۔

ع رموز مملکت خویش خسروان دانند

واجب الاحترام حضرت مولانا صاحب مدظلہ العالی کی خدمت میں سلام مسنون اور درخواست دعا۔ والسلام...... فقیر ابوالخلیل خان محمد عفی عنہ از خانقاہ سراجیہ

(۳)

۳۰ جمادی الاول ۱۴۰۲ھ حقانیہ اکوڑہ خٹک میں وفاق المدارس کے اجتماع کے سلسلہ میں مشورے

بعد الحمد و الصلوٰۃ و ارسال التسلیمات و التحیات، فقیر ابو الخلیل خان محمد عفی عنہ کی طرف سے مکرم

---

[1] جو اس کے بعد شریک اشاعت ہے۔

محترم جناب مولانا قاری محمد امین صاحب مطالعہ فرمادیں کہ وفاق المدارس کے اس اجتماع میں حاضری کا ارادہ تھا لیکن طبیعت کی خرابی کیوجہ سے اس سعادت سے محرومی پر بہت افسوس ہے بہ امر مجبوری عزیز احمد سلمہ اللہ تعالیٰ کو اپنی طرف سے بھیج رہا ہوں۔ اللہ تعالیٰ اس اجتماع کو کامیاب بنادے اور مدارس عربیہ دینیہ کے استحکام اور ترقی اور اصلاح احوال کے بہترین نتائج کا حامل بنادے۔ آمین۔ یہ ایک خالص دینی اجتماع ہے اور پاکستان کا بہترین دینی عنصر اس میں جمع ہے اس میں ۷۳ء کے آئین میں ۷؍ستمبر ۱۹۷۴ء میں جو مسلمانان پاکستان کی عظیم قربانی کیوجہ سے مرزائیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار پانے کے متعلق ترمیم منظور ہو کر ۷۳ء کے آئین کا حصہ بنی تھی۔ موجودہ حکومت نے منسوخ کردی ہے اسکے متعلق ضرور ایک قرارداد منظور کروائیں جو کہ بہت ضروری اور اہم ہے۔ لاہور ہائیکورٹ بار کے ۱۶۹ وکیلوں کی عرض داشت جو ۲۳؍مارچ کے روزنامہ جنگ میں شائع ہوئی ہے اس سلسلہ کی یقینی چیز ہے اسکی تین کاپیاں ارسال خدمت ہیں۔ اسکی روشنی میں یہ احتجاجی قرارداد ضرور منظور کروائیں اور سب شرکاء کے دستخط کروا کر صدر مملکت کو رجسٹری کروائیں۔ اللہ تعالیٰ آپکو کامیاب فرمادے اور ہمت واستقامت کرامت فرمادے۔ آمین، فقیر کیطرف سے امیر وفاق المدارس مولانا محمد ادریس صاحب[۱]، ناظم اعلیٰ مولانا محمد سلیم صاحب[۲]، حضرت مولانا عبدالحق صاحب و دیگر جملہ حضرات کی خدمت میں سلام مسنون اور درخواست دعا۔ والسلام از خانقاہ سراجیہ

(۴)

فروری ۱۹۸۵ء　　(مولانا محمد اسلم قریشی کا اغواء۔ احتجاجی پروگرام اور مطالبات)

لسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ، زید لطفکم، مکرمی محترمی حضرت مولانا سمیع الحق صاحب ایڈیٹر الحق، مزاج گرامی؟ مرکزی مجلس عمل تحفظ ختم نبوت پاکستان کے اجلاس منعقدہ چنیوٹ بتاریخ ۲۷؍دسمبر ۸۴ء کے فیصلوں کی روشنی میں گزارش ہے کہ فدائے ختم نبوت مولانا محمد اسلم قریشی کو اغواء ہوئے ۱۷؍فروری ۸۵ء کو دو سال ہو رہے ہیں لیکن حکومتی ادارے ابھی تک انکا سراغ لگانے وراغواء کی سازش میں ملوث افراد کو شامل تفتیش کرنے میں ناکام رہے ہیں اور مرکزی مجلس عمل تحفظ ختم نبوت پاکستان کے دیگر مطالبات کے سلسلہ میں بھی حکومت کوئی واضح پالیسی اختیار نہیں کر رہی ہے اسلئے مرکزی مجلس عمل نے فیصلہ کیا ہے کہ:

۱۷؍فروری ۸۵ء بروز اتوار کو ملک بھر میں یوم احتجاج منایا جائے

س سلسلہ میں ملک بھر میں مجلس عمل کی شاخوں اور تمام مکاتب فکر کے علماء کرام، خطباء، طلبہ، راہنماؤں اور کارکنوں سے گزارش ہے کہ اس روز مقامی حالات کی روشنی میں عام جلسوں، کارکنوں کے اجتماعات، بیانات، تقاریر، اشتہارات اور دیگر ممکنہ ذرائع سے مولانا محمد اسلم قریشی کے اغواء کے پس منظر، مرکزی مجلس عمل کے مطالبات، قادیانیوں کی وطن دشمن سرگرمیوں اور افسر شاہی کے سرد مہری پر مبنی رویہ پر روشنی ڈالی جائے اور مندرجہ ذیل مطالبات کا تفصیل سے ذکر کیا جائے:

- مولانا محمد اسلم قریشی کے اغواء کی تفتیش کرنے والی موجودہ پولیس ٹیم کو برطرف کر کے کیس ملٹری انٹیلی جنس کے حوالے لیا جائے۔

---

[۱] مولانا محمد ادریس میرٹھی　　[۲] مولانا سلیم اللہ خان صاحب کراچی حال صدر وفاق المدارس

☆ مرزا طاہر کے فرار کے ذمہ دار افسران کیخلاف کارروائی کیجائے اور اسکا پاسپورٹ منسوخ کر کے انٹرپول کے ذریعہ ملک واپسی کا انتظام کیا جائے۔

☆ قادیانیوں کی کلیدی آسامیوں سے علیحدگی، ارتداد کی شرعی سزا کے نفاذ اور مرکزی مجلس عمل کے دیگر مطالبات کی منظوری کا اعلان کیا جائے۔

☆ قادیانیوں کے بارے میں صدارتی آرڈیننس پر مکمل عملدرآمد کا اہتمام کیا جائے اور ٹال مٹول کا رویہ اختیار کرنے والے افسران کا نوٹس لیا جائے۔ علاوہ ازیں یہ بھی بطور خاص گزارش ہے کہ عام انتخابات میں قانون کی رو سے قادیانی نہ تو مسلمانوں کی نشستوں پر انتخاب میں حصہ لے سکتے ہیں نہ ووٹ استعمال کر سکتے ہیں۔ اسلئے اپنے علاقہ میں اس بات پر خصوصی نظر رکھیں کہ کوئی قادیانی نہ تو الیکشن لڑ سکے اور نہ ہی ووٹ استعمال کر سکے اور اگر کہیں اس قسم کی کوئی شکایت پیش آئے تو متعلقہ ضلع حکام کو باضابطہ اطلاع دیکر مرکزی مجلس عمل تحفظ ختم نبوت کے دفتر حضوری باغ روڈ ملتان کو بھی اسکی نقل بھجوائیں، انتخابات کے فوراً بعد اسلام آباد میں مرکزی مجلس عمل کا اجلاس طلب کیا جارہا ہے جس میں آئندہ لائحہ عمل کے بارے میں اہم فیصلے کئے جائیں گے۔ انشاء اللہ العزیز　　مولانا خان محمد

(۵)

۱۲/ فروری ۱۹۸۵ء　　(قادیانیوں کی کلمہ مہم)

مخدوم ومحترم جناب چیف ایڈیٹر الحق حضرت مولانا سمیع الحق صاحب! السلام علیکم ورحمۃ اللہ، مزاج گرامی؟ ۱۷ ارفروری ۱۹۸۵ء کو فدائے ختم نبوت مولانا محمد اسلم قریشی کے سانحہ اغواء کو دو سال پورے ہو جائیں گے۔ قادیانی جماعت کے سربراہ مرزا طاہر کا ملک عزیز سے فرار اس بات کی غمازی کرتا ہے کہ وہ اس کیس میں مجرم ہیں۔ مدعی پارٹی کے نامزد کردہ مشتبہ افراد کو شامل تفتیش نہیں کیا گیا ہے۔ تفتیشی ٹیم کے سربراہ میجر مشتاق ڈی آئی جی فیصل آباد اس سانحہ کے وقت گوجرانوالہ میں تعینات تھے انکی جانبداری اور مجرمانہ ذہنیت نے کیس کو لاینحل معمہ بنادیا ہے۔ آل پارٹیز مجلس عمل تحفظ ختم نبوت پاکستان اس صورت حال سے شدید کرب واضطراب میں مبتلا ہے مرزا طاہر کی لندن سے آمدہ کیسٹوں، تقاریر وہدایات سے پورے ملک کے قادیانی اپنے سینوں پر کلمہ طیبہ کے بیج لگا کر اپنی عبادت گاہوں، مکانات بالخصوص ربوہ کے در و دیوار پر کلمہ لکھ کر صدارتی آرڈیننس کی دھجیاں بکھیرنے میں شب وروز مصروف ہیں۔ قادیانی اسلام کے امتیازی نشان (کلمہ طیبہ) کو لکھ کر یہ تاثر دینا چاہتے ہیں کہ ہم مسلمان ہیں ہمیں غیر مسلم قرار دینے کا آرڈیننس پرکاہ کی حیثیت نہیں رکھتا۔ الیکشن کے زمانہ میں قادیانی جنون کی حد تک اس طرح تصادم پر اتر آتے ہیں جس سے پورے ملک کے محب وطن مسلمان سخت تشویش میں مبتلا ہیں۔ قادیانی بیرونی ہدایات پر کسی وقت بھی ملک کے امن کو تہہ وبالا کر سکتے ہیں۔ قانون نافذ کرنے والے حکومتی ادارے خاموش تماشائی کا مجرمانہ کردار ادا کر رہے ہیں۔

ماہنامہ الحق اور مدیر الحق کو خراج تحسین۔　　آپ نے ہمیشہ حق وصداقت کا ساتھ دیا۔ آپ کے رسالہ نے قومی مسائل میں ہمیشہ اسلامیانِ پاکستان کی راہنمائی کی۔ مولانا اسلم قریشی کیس میں آپکے رسالہ نے مثالی کردار ادا کیا۔ اس پر میں آپکا شکر گزار ہوں۔ آپ سے درخواست ہے کہ ۱۷ ارفروری کو اپنے رسالہ کے ادارتی کالم میں اس مظلوم عالم دین، فدائے ختم نبوت کے سانحہ پر قلم

اٹھا کر مشکور فرمائیں۔ والسلام...... فقیر ابوالخلیل خان محمد عفی عنہ، امیر مجلس تحفظ ختم نبوت پاکستان ملتان،
صدر آل پارٹیز مجلس عمل تحفظ ختم نبوت پاکستان، سجادہ نشین خانقاہ سراجیہ کندیاں، پاکستان ۸۵/۲/۱۲

(۶)

(عرضداشت بنام ضیاء الحق عبوری آئینی حکم میں قادیانیوں کے بارہ میں سقم)

بخدمت حضرت مولانا سمیع الحق صاحب، سلام مسنون، صدر مملکت کے نام ہائی کورٹ کے ۱۶۹ ارکان کی عرضداشت برائے اطلاع ارسال خدمت ہے۔ فقیر خان محمد عفی عنہ

عرضداشت بخدمت جناب صدر مملکت چیف مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر جنرل ضیاء الحق

جناب عالی! براہ کرم مذکورہ ذیل معروضات پر ہمدردانہ غور فرما کر مناسب حکم صادر فرمائیں۔ امت مسلمہ کا متفقہ فیصلہ ہے کہ قادیانی ولاہوری، مرزائی دائرہ اسلام سے خارج ہیں۔ اس بناپر مرزائی نہ اپنے آپکو مسلمان کہہ سکتے ہیں اور نہ ہی مسلمانوں کے شعائر اختیار کر سکتے ہیں۔ مسلمانان پاکستان کی عظیم قربانی کے باعث ستمبر ۱۹۷۴ء ترمیم نمبر۲ کے ذریعہ مرکزی اسمبلی نے قادیانیوں (ہردوگروپ) کو آئینی وقانونی طور پر غیر مسلم قرار دیدیا گیا تھا۔ نہیں معلوم قادیانیوں کے متعلق کوئی نہ کوئی ایسی صورت کیوں پیدا ہوجاتی ہے کہ اس سے عامۃ المسلمین شک وشبہ کا شکار ہوجاتے ہیں جب آئینی عبوری حکم جاری کیا گیا تو اسمیں آئین ۱۹۷۳ء کی دفعہ نمبر ۱۰۶ جسمیں قادیانی لاہوری مرزائیوں کو غیر مسلم اقلیتوں میں شمار کیا گیا تھا۔ حذف تھی۔ ممتاز علمائے کرام نے جب یہ امر جناب کی خدمت میں پیش کیا تو جناب والا کی ذاتی توجہ سے اس کمی کو پورا کیا گیا۔ اور عبوری آئین میں دفعہ نمبر ۱۰۶ کا مفہوم پہلے سے بھی اچھی صورت میں داخل کرلیا گیا۔ جناب والا! عامۃ المسلمین کے خلاف دوسری تخریبی قانون سازی آرڈیننس نمبر ۲۷ مجریہ جولائی ۱۹۸۱ء کے ذریعہ کی گئی ان وفاقی قوانین (اعادہ واستقرار) کی دفعہ نمبر۲ میں واضح طور پر لکھا گیا ہے کہ شیڈول اول میں مندرج تمام قوانین کلی طور پر ختم وکالعدم کردیئے گئے ہیں۔ اسی طرح ''شیڈول اول'' عنوان کے تحت ''منسوخ شدہ قوانین'' کے الفاظ درج ہیں۔ اسی شیڈول میں سیریل نمبر ۲۷ پر آئینی ترمیم نمبر۲ مجریہ ستمبر ۱۹۷۴ء کو منسوخ ہونا درج ہے۔ اور سیریل نمبر ۳۱۳ (آرڈیننس) عوامی نمائندگی کا ترمیمی آرڈیننس L مجریہ ستمبر ۱۹۷۹ء کو منسوخ کیا جانا درج ہے۔ (یہ بدستور منسوخ ہے اور بحالی از حد ضروری ہے۔ خان محمد) جس کی بنا پر قادیانی (ہردوگروپ) صرف غیر مسلم اقلیتی نشستوں پر انتخاب میں حصہ لے سکتے تھے اور انکے ووٹر بھی صرف قادیانی ہی ہوسکتے تھے وفاقی قوانین (اعادہ واستقرار) کے اجراء کے بعد قادیانی ہردوگروپ ۱۹۷۳ء کا آئین بحال ہونے کے بعد غیر مسلم اقلیت نہ رہیں گے۔ اور آج عبوری آئین کی موجودگی میں قادیانی ہردوگروپ پر غیر مسلم سیٹوں اور غیر مسلم ووٹروں کے ذریعہ انتخاب لڑنے کی پابندی ختم ہے۔

مودبانہ گزارش ہے! کہ اس نئے آرڈیننس نے عامۃ المسلمین سے ان تمام جانوں کا صلہ چھین لیا ہے جوانہوں نے ختم نبوت کی حفاظت کیلئے قربان کیں ان شہیدوں کا خون رائیگاں گیا جوانہوں نے رسول اکرم ﷺ کے نام پر پیش کیا۔ پُرزور اور پُرسوز گزارش ہے کہ اس نئے آرڈیننس کے شیڈول میں سے سیریل نمبر ۲۷ ،۲ نمبر ۳۱۳ حذف فرمایا جاوے۔ اور حکم دیا جاوے

کہ وہ شروع سے ہی حذف تصور ہونگے جیسا کہ شیڈول میں شامل ہی نہ تھے۔ ہم ہیں آپکے نیاز مند ہائیکورٹ بار لاہور کے ۱۶۹ معزز اراکین کے دستخط۔

واجب الاحترام حضرت مولانا صاحب مدظلہ العالی کی خدمت میں سلام مسنون اور درخواست دعا۔

والسلام فقیر ابوالخلیل خان محمد عفی عنہ از خانقاہ سراجیہ

(۷)

التاریخ ۲۱/ اپریل ۱۹۸۵ء (اپریل ۸۴ء میں ضیاء الحق کا قابل تحسین آرڈیننس اور قادیانیوں کا باغیانہ رویہ)

محترم ومکرم جناب عالی! السلام علیکم ورحمۃ اللہ، امید ہے مزاج گرامی بخیر ہوگا۔ جیسا کہ آپکو معلوم ہے کہ قادیانیت کا مسئلہ، مملکت خداداد پاکستان کا حساس ترین مسئلہ ہے۔ اس مسئلے کی سنگینی کا احساس یقیناً آپکو بھی ہوگا اور یہ بھی معلوم ہوگا کہ مسئلہ ''ختم نبوت'' کے حل کیلئے ملک میں تین بار تحریک چل چکی ہے۔ دس ہزار مسلمانوں نے صرف لاہور میں تحریک تحفظ ختم نبوت ۵۳ء کے دوران اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا ۷۴ء میں قومی اسمبلی نے متفقہ طور پر، پاکستان کے مسلمانوں کا دیرینہ مطالبہ پورا کرتے ہوئے قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دیا اور اپریل ۸۴ء میں صدر مملکت جنرل محمد ضیاء الحق نے ایک آرڈیننس کے ذریعہ قادیانیوں کو اپنے آپکو مسلمان کہلانے، اسلامی اصطلاحات کے استعمال اور قادیانیت کی تبلیغ سے روک دیا[1]

اس وقت میں تفصیلات میں جانا نہیں چاہتا میں صرف یہ بتانا چاہتا ہوں کہ ملک کے استحکام اور سالمیت کیلئے قادیانی ٹولہ سب سے زیادہ خطرناک رہا ہے اور اب بھی ہے۔ مشرقی پاکستان کو توڑنے کا سب سے اہم کردار ایم ایم احمد قادیانی نے ادا کیا۔ آج بھی یہی ٹولہ ملک میں فرقہ ورانہ، لسانی وعلاقائی تعصبات کی آگ بھڑکانے میں نہایت خفیہ طریقہ سے کام انجام دے رہا ہے۔ سرکاری اداروں میں بڑے بڑے عہدوں پر فائز قادیانی ملک کو دیمک کیطرح چاٹ رہے ہیں۔ یہ مسئلہ بھی آپکی توجہ کا متقاضی ہے۔

قادیانیوں کا آرڈیننس سے باغیانہ رویہ۔ قادیانیوں نے ۷۴ء کی آئینی ترمیم کی طرح صدر ضیاء الحق کے نافذ کردہ آرڈیننس کو ماننے سے انکار کردیا ہے اور مسلمانوں کو مشتعل کرنے کیلئے انہوں نے ''کلمہ مہم'' چلا رکھی ہے۔ اپنی عبادت گاہوں پر کلمہ طیبہ کے بورڈ لگا کر مسلمانوں کی دل آزاری کررہے ہیں۔ کیا پاکستان کا کوئی مسلمان کلمہ کا بورڈ کسی گرجا گھر، مندر یا گردوارہ پر لگانے کی اجازت دیں گے؟ قادیانیوں کا اسطرح کلمہ طیبہ کا بورڈ لگانے کا مقصد صرف اپنے آپکو مسلمان ظاہر کرنا ہے جو شرعاً اور قانوناً جرم ہے۔ مسئلہ قادیانیت الحمدللہ، علماء کرام کی محنت اور پاکستان کے مسلمانوں کی قربانیوں کے نتیجہ میں ممبر ومحراب سے نکل کر اسمبلی کے ایوانوں میں گونجنے لگا۔ اب ضرورت اس بات کی ہے کہ حکومتی سطح پر قادیانیت کا تعاقب کیا جائے۔ میں آپکی خدمت میں مجلس تحفظ ختم نبوت کی طرف سے شائع کردہ رسائل کے سیٹ بھیج رہا ہوں تاکہ آپ پر قادیانیت کی اصلی حقیقت واضح ہو۔

---

[1] احقر نے اس وقت مجلس شوریٰ (وفاقی کونسل) میں دیگر دردمند ساتھیوں کے ساتھ جدوجہد کی۔ صدر سے مذاکرات اور طویل قانونی وآئینی سوچ و بچار سے الحمدللہ یہ آرڈیننس نافذ کرایا گیا۔

اگر جناب قادیانیت کے بارے میں مزید معلومات چاہتے ہیں تو ہم سے رابطہ قائم فرمادیں۔ انشاء اللہ ہم رہنمائی کریں گے۔ اس سلسلے میں آپ سے درخواست ہے کہ

☆ اگر آپ قومی یا صوبائی یا سینٹ کے ممبر ہیں تو اس مسئلے کیلئے کلمہ حق بلند کیجئے۔

☆ اگر آپکا تعلق پولیس یا انتظامیہ سے ہے تو آرڈیننس پر عملدرآمد کرانا آپکا شرعی وقانونی فریضہ ہے

☆ اگر آپ جج، وکیل، ڈاکٹر، تاجر، ملازم، مزدور یا طالب علم ہیں یا آپ کا تعلق کسی بھی پیشہ سے ہو، آپکا فریضہ ہے کہ آپ اپنے دائرہ میں ناموس رسالتمآب ﷺ کے تحفظ میں اپنا کردار ادا کریں۔

یقین جانئے کہ اگر آپ آنحضرت ﷺ کی شفاعت چاہتے ہیں تو اس مسئلے کیلئے اٹھ کھڑے ہوں۔ اس سے پاکستان کے مسلمانوں کا بھلا ہوگا اور ملک کو استحکام ملے گا۔ فقیر خان محمد عفاعنہ (امیر مرکزیہ مجلس تحفظ ختم نبوت پاکستان، ملتان)

(۸)

۷ رستمبر ۱۹۸۹ء (لندن اور شکاگو امریکہ کے ختم نبوت کانفرنس میں شرکت کی دعوت)

مکرمی ومحترمی حضرت مولانا سمیع الحق صاحب، دامت برکاتہم، السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ، مزاج گرامی؟ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے زیر اہتمام لندن میں سالانہ ختم نبوت کانفرنس ہوتی ہے۔ اس سال یہ کانفرنس یکم اکتوبر ۸۹ء بروز اتوار لندن میں منعقد ہو رہی ہے۔ جماعت کے رفقاء کی خواہش ہے کہ اس دفعہ آنجناب[۱] بھی شرکت سے ممنون احسان فرمائیں آپکی تشریف آوری سے فقیر کو بہت خوشی اور راحت ہوگی۔ امید ہے مزاج گرامی بخیر ہونگے۔ دارالعلوم ٹھیک چل رہا ہوگا اللہ رب العزت آپکے حامی وناصر ہوں۔ لندن کے بعد ۷، ۸ راکتوبر کو شکاگو امریکہ میں بھی کانفرنس ہے اگر گنجائش ہو اور ایک سفر میں تمام پروگرام ہو جائیں تو بہت اچھا ہو۔ ورنہ لندن تو ضرور تشریف لائیں۔ والسلام...... فقیر خان محمد عفاعنہ

پروگرام حسب ذیل ہونگے۔ یکم اکتوبر ویمبلے کانفرنس ھال لندن، ختم نبوت کانفرنس، ۷، ۸ راکتوبر جمیت حدیث وختم نبوت کانفرنس شکاگو امریکہ، حضور والا لندن روانگی سے قبل مندرجہ ذیل فون پر لندن مطلع فرمائیں گے تاکہ خدام ختم نبوت آپکا استقبال کر سکیں اور آپ بسھولت قیام گاہ تک تشریف لے جائیں۔ فون نمبر ۸۱۹۹۔۷۳۷۔۱۰ یہ ہے۔ آپکا مکتوب گرامی حضرت الامیر کو خانقاہ سراجیہ کندیاں شریف بذریعہ ڈاک بھیج دیا گیا ہے۔ امید ہے کہ دعوات صالحہ میں ضرور یاد فرمائیں گے۔

والسلام...... محمد اسماعیل شجاع آبادی، مرکزی ناظم عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت

(۹)

۳۵ ستاک ویلگرین لندن، ۱۶/۱۱ اکتوبر ۱۹۸۹ء (ربوہ کے آٹھویں سالانہ کانفرنس میں شرکت)

محترم المقام جناب السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ، مزاج گرامی، اللہ رب العزت کالاکھ فضل واحسان ہے کہ آپ حضرات کی اخلاص بھری کوششوں سے عالمی مجلس اب پوری دنیا میں عقیدہ ختم نبوت کے تحفظ کا فریضہ سرانجام دے رہی ہے۔ برطانیہ وامریکہ

۱۔ حضرت مدظلہ کے حکم کی تعمیل میں احقر نے برطانیہ جا کر کانفرنس میں شرکت کی اور اس کے بعد پہلی دفعہ لندن سے امریکہ جا کر شکاگو کانفرنس میں شریک ہوا۔

کی ختم نبوت کانفرنسوں کے باعث جماعت کے اکثر ذمہ دار رہنما غیر ملکی سفر پر ہیں۔ ربوہ میں ہونے والی سالانہ آٹھویں ختم نبوت کانفرنس کیلئے فقیر کے کہنے پر رفقاء نے ۲، ۳ نومبر ۱۹۸۹ء جمعرات، جمعہ کی تاریخیں مقرر کی ہیں۔ میں آپ سے توقع رکھتا ہوں کہ کانفرنس کی کامیابی کیلئے بھرپور کاوش کریں گے۔ پہلے سے زیادہ رفقاء کو اسمیں شرکت کیلئے آمادہ کریں گے۔ اور ہماری غیر حاضری کو محسوس نہ ہونے دیں گے۔ ہم لوگ اب کانفرنس کے موقع پر ہی حاضر ہونگے۔ ہماری غیر حاضری میں آپ اپنی ذمہ داری کو بھرپور اور احسن انداز سے نبھانے کی کوشش کریں اور کانفرنس کو مثالی طور پر کامیاب بنائیں۔ فقیر ہر وقت آپ حضرات کیلئے دعا گو ہے۔

والسلام فقیر ابو الخلیل خان محمد عفی عنہ، امیر مرکزیہ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت حال وارد (لندن)

(۱۰)

(حکومت کی قادیانیت نوازی کی مثالیں)

بخدمت عالی جناب محترم زید مجدکم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ، مزاج گرامی! موجودہ حکمران اسوقت جسطرح قادیانیت نوازی کا مظاہرہ کررہے ہیں اسکی چند ایک مثالیں ملاحظہ ہوں۔

☆ وزیراعظم معین قریشی صاحب، ایم ایم احمد قادیانی کی دریافت ہیں۔ مبینہ طور پر اسکا نام اسنے پیش کیا۔ دونوں ورلڈ بینک میں اکیساتھ کام کرتے رہے ہیں یہ کہ دونوں امریکہ کے آدمی ہیں۔ معین قریشی کی بیوی اور بیٹی کے قادیانی ہونے کی اطلاعات اخبارات میں چھپ چکی ہیں اور یہ کہ معین قریشی کا پریس سیکرٹری ریٹائرڈ کرنل اکرام اللہ قادیانی بتایا جاتا ہے۔

☆ قادیانیوں کے حقوق انسانی کمیشن کو حکومت کا تحفظ۔

قادیانیوں نے تحفظ حقوق انسانی کمیشن کے نام پر ایک ادارہ قائم کیا۔ قادیانیوں نے امتناع قادیانیت آرڈیننس کی آڑ میں پاکستان اور اسلامیان پاکستان کو بیرونی دنیا میں اسی پلیٹ فارم سے بدنام کیا۔ عاصمہ جہانگیر (لاہور)، مجیب الرحمان ایڈوکیٹ (راولپنڈی)، اور ائیر مارشل ظفر چوہدری ایسے متعصب وجنونی قادیانی اس کمیشن کے رکن تھے۔ اب موجودہ حکومت نے اسی کمیشن (تحفظ حقوق انسانی کمیشن) کو قانونی تحفظ دے کر وزارت داخلہ کے ماتحت کردیا ہے اور ظلم یہ کہ عاصمہ جہانگیر اور خالد احمد ایسے قادیانی بھی اسکے رکن ہیں۔ گویا قادیانی مفادات کے تحفظ اور بیرونی دنیا سے پاکستان پر دباؤ ڈلوانے کیلئے خود حکومت پاکستان نے قادیانیوں کا ایک ادارہ قائم کردیا ہے۔

☆ اقلیتوں کے نام پر قادیانیوں کو نوازنے کے لئے جائزہ کمیٹی کی تشکیل:

حکومت نے اعلان کیا ہے کہ اقلیتوں کیساتھ امتیازی قوانین کا جائزہ لینے کیلئے ایک کمیٹی تشکیل دی جاری ہے جسکی رپورٹ پر اقلیتوں سے متعلق قوانین کو بدل دیا جائیگا اقلیتوں کیساتھ کیا امتیازی سلوک ہورہا ہے؟ سوائے قادیانیوں کے کوئی اقلیت موجودہ قوانین پر غیر مطمئن نہیں۔ صرف قادیانیوں کو اپنے غیر مسلم اقلیت قرار دیئے جانے پر عدم اطمینان ہے جسکے لئے اندرونی وبیرونی طور پر وہ پاکستان کیخلاف پروپیگنڈہ کرتے رہے انکے اس عدم اطمینان کو ختم کرنے کیلئے حکومت نے کمیشن مقرر کیا ہے کہ اس کمیشن کی رپورٹ پر قوانین میں حکومت ترمیم کرے گی۔

☆ قادیانوں کے پروردہ شخص کی وزارت قانون ومذہبی امور کے لئے نامزدگی۔ پاکستان کے بیسیوں ریٹائرڈ جج حضرات موجود تھے لیکن وزیر قانون ومذہبی واقلیتی امور کیلئے ریٹائرڈ جسٹس اے ایس سلام کو لایا گیا دنیا جانتی ہے کہ موصوف کا خاندان معروف قادیانی ظفر اللہ خان کے زیر اثر تھا اور خود سلام صاحب کی تعلیم وتربیت بھی چوہدری ظفر اللہ قادیانی کی رہین منت ہے۔ سلام صاحب نے اپنے فیصلوں میں جسطرح قادیانیوں کو تحفظ دیا، وہ سب باتیں ریکارڈ پر ہیں۔ یہ وہ خطرات ہیں جن سے آپکو باخبر کرنا ضروری تھا۔ وزیر اعظم ودوزیر قانون کی یہ مرزائیت نوازی پاکستان کیلئے سنگین خطرہ کا باعث اور اسلامیان پاکستان کیلئے کڑی آزمائش ہے۔ ۷رستمبر۱۹۷۴ء میں قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دیا گیا تھا اب موجودہ حکومت امت مسلمہ کی سوسالہ محنت پر پانی پھیرنا چاہتی ہے۔ اس سلسلہ میں ۱۰ ستمبر ۱۹۹۳ء کو پورے ملک کے خطیب حضرات جمعہ کے خطبات میں اظہار خیال فرمائیں گے۔ آپ سے بھی استدعا ہے کہ اپنی ذمہ داریوں کو پورا فرمائیں۔ حق تعالیٰ شانہ آپکے حامی وناصر ہوں۔

والسلام دعاگو ابوالخلیل خان محمد عفی عنہ

امیر مرکزیہ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت، محمد یوسف لدھیانوی نائب امیر عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت

(۱۱)

۳/مارچ ۱۹۹۷ء (دیوبندی مسلک کے اکابر کے اتحاد پر غور وخوض)

بخدمت عالی مرتبت حضرت مولانا سمیع الحق صاحب زیدعنایتکم !السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ، مزاج گرامی، اس وقت ہلاکت و دہشگردی کے روزافزوں جو واقعات ہورہے ہیں اس سے جہاں ملک عزیز پاکستان میں امن وامان کا مسئلہ پیدا ہوگیا ہے وہاں ہر اہل دل پر امن شہری اضطراب وپریشانی کا شکار ہے۔ اہلسنت والجماعت دیوبندی مسلک حقہ سے وابستہ حضرات جسطرح افتراق وتشتت کا شکار ہیں وہ آپکی نظروں سے اوجھل نہیں۔ کیا اتفاق واتحاد کے رابطہ باہمی کی کوئی شکل ہوسکتی ہے؟ صرف اس ایک نکتہ پر غور وفکر کیلئے دیوبندی مسلک کے اکابر کی ایک میٹنگ مورخہ ۹ مارچ ۱۹۹۷ء بروز اتوار بعد از مغرب دفتر عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت مکان نمبر ۱۱۵۹۔۳۔۶/۱۔G اسلام آباد میں طلب کی گئی ہے۔ آپ سے گزارش ہے کہ اپنی تمام ترگوناں گوں معروفیات کے باوجود اس مسئلہ کی اہمیت ونزاکت کے باعث اسمیں اصالتہً شرکت فرما کر فقیر کو ممنون فرمائیں۔ فقیر ذاتی طور پر آپ سے درخواست گزار ہے کہ ضرور شرکت فرمائیں۔ اللہ رب العزت ہم سب کو اپنی مرضیات پر عمل کرنے کی توفیق ارزاں فرمائیں۔ آمین۔

والسلام: خان محمد عفا عنہ

امیر عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت صدر دفتر حضوری باغ روڈ ملتان

(۱۲)

اکتوبر ۱۹۹۷ء (ربوہ کانفرنس)

محترمی، مکرمی جناب حضرت مولانا سمیع الحق صاحب زید مجدہ، السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ، عقیدہ ختم نبوت ﷺ کے تحفظ اور ملت اسلامیہ کے خلاف قادیانی فرقہ کی ریشہ دوانیوں، سازشوں اور فریب کاریوں سے امت کو باخبر رکھنے کیلئے ۲ر اکتوبر ۱۹۹۷ء

بمطابق ۲۹، ۳۰ جمادی الاولیٰ ۱۴۱۸ھ بروز جمعرات، جمعہ جامع مسجد ختم نبوت مسلم کالونی رصدیق آباد میں کانفرنس منعقد ہو رہی ہے حسب سابق شرکت فرما کر عقیدہ ختم نبوت سے قلبی وذہنی وابستگی کا اظہار کریں۔ براہ کرم آمد اور پروگرام سے آگاہ فرمائیں۔

متمنی شرکت فقیر ابوالخلیل خان محمد عفی عنہ امیر عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کندیاں ضلع میانوالی۔

رابطہ کیلئے مولانا عزیز الرحمان جالندھری ناظم اعلیٰ مجلس تحفظ ختم نبوت۔ حضوری باغ روڈ ملتان۔۵۱۴۱۲۲۔۰۶۱

(۱۳)

(مجلس غیر سیاسی تبلیغی جماعت ○ وفاقی مجلس شوریٰ میں مطالبات کی حمایتی جدوجہد کی خواہش)

مکرمی جناب مولانا سمیع الحق! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ، مزاج گرامی! مجلس تحفظ ختم نبوت پاکستان غیر سیاسی تبلیغی جماعت ہے استحکام امت اور تحفظ عقیدہ ختم نبوت مجلس کا خصوصی امتیاز ہے۔ قادیانی جماعت کے عقائد وعزائم سراسر اہل اسلام کیخلاف اور بین الاقوامی طور پر دشمنان اسلام کے حق میں ہیں۔ مجلس تحفظ ختم نبوت پاکستان کی طرف سے شائع شدہ عرضداشت ارسال خدمت ہیں۔ وفاقی مجلس شوریٰ میں حمایتی جدوجہد کی خواہش۔ اللہ رب العزت نے آپکو اس نازک دور میں ملک وملت کی خدمت کا موقع عطا فرمایا ہے۔ ازراہ کرم۔ قادیانیوں کے متعلق جو مطالبات عرضداشت میں درج کیے گئے ہیں وفاقی مجلس شوریٰ کے آنیوالے اجلاس میں ان مطالبات کی بھرپور حمایت فرما کر اللہ تعالیٰ اور اسکے رسول برحق ﷺ کی خوشنودی حاصل فرمائیے۔

فقیر خان محمد عفی عنہ، امیر مجلس تحفظ ختم نبوت پاکستان حضوری باغ روڈ ملتان

(۱۴)

(پاسپورٹ سے بیان حلفی حذف کر دینے کے بارہ میں صدر ضیاء الحق کو عرضداشت)

حضرت اقدس مولانا سمیع الحق صاحب ایڈیٹر ماہنامہ الحق! السلام علیکم، مزاج گرامی، حضرت اقدس مولانا خان محمد صاحب کے حکم پر جنرل صاحب کے نام خط[1] کی دو عدد کاپیاں ارسال خدمت ہیں ایک تو براہ کرم آپ اپنے جریدہ میں ضرور شائع کریں۔ ایک کاپی آپ جنرل صاحب کو اپنے ذرائع سے بھجوائیں اور اپنا خط ضرور لکھیں کہ ان پر عمل درآمد ہو۔ یہ حضرت امیر مرکزیہ

---

[1] بعالی خدمت جناب صدر پاکستان اسلامی جمہوریہ پاکستان۔ اسلام آباد. السلام علیکم ورحمۃ اللہ، جناب عالی! مسلمانان پاکستان کو اس خبر سے انتہائی صدمہ پہنچا ہے کہ پاکستان پاسپورٹ فارم میں درج بیان حلفی حذف کر دیا گیا ہے۔ جس کے مطابق ہر مسلمان درخواست گزار کو حلفاً یہ اقرار کرنا پڑتا تھا کہ وہ مرزا غلام احمد قادیانی کو جھوٹا نبی سمجھتا ہے۔ اور یہ کہ وہ قادیانی ولاہوری ہر دو گروہوں کو غیر مسلم اقلیت تصور کرتا ہے۔ حکومت کے اس اقدام کی وجہ یہ بتائی گئی ہے کہ اس سے قادیانی عقیدہ کے لوگوں کی دل آزاری ہوتی تھی۔ میں سمجھتا ہوں کہ حکومت میں مرزائیوں کے کچھ ایسے کل پُرزے موجود ہیں جو آئے دن مسلم اکثریت کے اس نظریاتی اسلامی ملک میں اس قسم کے اقدام کر کے مسلمانوں کی دل آزاری کرتے رہتے ہیں۔ ہم حیران ہیں کہ اس عظیم مسلم اکثریت کی دل آزاری کی قیمت پر آخر اس غیر مسلم اقلیت کی ایسی دلجوئی کی ضرورت ہی کیا آپڑی ہے۔ یہ لادین اور مرزائیت نواز عناصر کبھی تو دوٹوں کے فارم پر ایسی عبارت نکے اندراج کا سبب بنتے ہیں جو عقیدہ ختم نبوت کے منافی ہو۔ کبھی ۱۹۷۳ء سے متفقہ آئین میں سے اس ترمیم کو خارج کرانے کی کوشش کرتے ہیں۔ جس سے عقیدۂ ختم نبوت کا آئینی تحفظ کیا گیا ہے۔ اور اب یہ دل آزار اور تشویشناک خبر سامنے آئی ہے کہ پاکستان پاسپورٹ فارم پر درج شدہ مذکورہ بالا بیان حلفی حذف کر دیا گیا ہے۔ مجلس تحفظ ختم نبوت کے امیر کی حیثیت سے میری آپ سے پُرزور اور پُرسوز گزارش ہے کہ پاکستان پاسپورٹ کے مذکورہ بالا بیان حلفی کو حذف کرنے کے احکام فوری طور پر منسوخ فرمائیں اور عامۃ المسلمین کے جذبات کو مجروح کرنے والوں کے خلاف سختی سے نوٹس لیں۔ ...... ابوالخلیل خان محمد (امیر مرکزی مجلس تحفظ ختم نبوت پاکستان، حضوری باغ روڈ ملتان)

مولانا خان محمد صاحب سجادہ نشین خانقاہ سراجیہ کا حکم اور پوری جماعت کی درخواست ہے۔امید ہے کہ حضرت اقدس والدگرامی بخیروعافیت ہونگے۔حضرت کا وجود امت کا متاع عزیز اور گرانقدر سرمایہ ہے۔اللہ تعالیٰ انکو ہمارے سروں پر تادیر سلامت رکھے۔

والسلام بحکم حضرت مولانا خان محمد صاحب عزیز الرحمان ناظم دفتر ختم نبوت ملتان

(۱۵)

(مجلس کو از سرنو منظم اور فعال بنانے کی کوشش)

۸ مئی ۱۹۹۶ء باسمہ تعالیٰ

بگرامی خدمت مولانا سمیع الحق صاحب زیدت مکارمکم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ، مزاج گرامی؟

گزارش ہے کہ قادیانیوں کی روز افزوں جارحانہ سرگرمیوں اور امریکہ ودیگر مغربی حکومتوں کی طرف سے قادیانیوں کی کھلم کھلا حمایت سے پیداشدہ صورت حال میں تحریک ختم نبوت کو از سرنو منظم کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے اور اس مقصد کیلئے کل جماعتی مجلس عمل تحفظ ختم نبوت پاکستان کے زیر اہتمام ''قومی ختم نبوت کنونشن'' ۱۶ر مئی ۹۶، بروز جمعرات ۲ بجے دن فلیٹیز ہوٹل لاہور میں منعقد ہو رہا ہے جبکہ اسی روز صبح ۸ بجے دفتر ختم نبوت مسجد عائشہ حسین سٹریٹ نیو مسلم ٹاون لاہور میں دینی جماعتوں کے سربراہوں کا اجلاس منعقد ہوگا جسمیں مجلس عمل کے آئندہ پروگرام کا تعین کیا جائے گا اور تنظیمی ڈھانچے کو مکمل کیا جائے گا انشاء اللہ تعالیٰ آنجناب سے گزارش ہے کہ صبح ۸ بجے کے اجلاس میں بھی شریک ہوں اور ۲ بجے ختم نبوت کنونشن سے بھی خطاب فرمائیں تاکہ اس نازک مسئلہ پر رائے عامہ کو منظم اور بیدار کرنے کا بہتر انداز میں آغاز کیا جاسکے۔بے حد شکریہ!

منجانب خان محمد صدر کل جماعتی مجلس عمل تحفظ ختم نبوت پاکستان

(۱۶)

مکرم ومحترم المقام حضرت مولانا سمیع الحق صاحب زید مجدکم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ، سلام مسنون کے بعد التماس ہے کہ مرزائیت کے سلسلہ میں ۲۰ مارچ کو اسلام آباد مرکزی دفتر مجلس تحفظ ختم نبوت میں مجلس عمل کی ایک میٹنگ بعد از ظہر بلائی گئی ہے اسمیں جناب والا کی شرکت از حد ضروری ہے۔تشریف لا کر احسان فرمادیں۔فقیر ممنون ہوگا۔فقیر آپ سب کی صحت وعافیت اور سلامتی کا طالب ہے۔مولا پاک نصیب فرمادے۔آمین، فقیر کی طرف سے سب کو سلام ودعوات۔

والسلام...... فقیر خان محمد عفی عنہ از مرکزی دفتر ملتان

(۱۷)

اکتوبر ۲۰۰۳ء (ربوہ کانفرنس اتحاد امت کا مظہر)

بخدمت عالی جناب مکرم حضرت مولانا سمیع الحق صاحب سینیٹر زید مجدکم، السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ، مزاج گرامی، ۲۲ویں سالانہ کل پاکستان ختم نبوت کانفرنس ۲ر۳ر اکتوبر ۲۰۰۳ء بروز جمعرات دن دس بجے سے جمعہ عصر تک جامع مسجد ختم نبوت مسلم کالونی چناب نگر میں منعقد ہو رہی ہے۔انشاء اللہ اس تشتت وافتراق کی مسموم فضا میں یہ کانفرنس اتحاد امت کا مظہر ہوگی۔قادیانیت جیسے خطرناک ارتدادی فتنہ کی روک تھام کی خاطر امت مسلمہ کی راہنمائی کیلئے آنجناب سے شرکت کی درخواست ہے۔امید ہے

کہ تشریف لاکر ممنون احسان فرمائیں گے۔

رابطہ کیلئے (مولانا) عزیز الرحمان جالندھری صدر استقبالیہ، (مولانا) صاحبزادہ طارق محمود ناظم استقبالیہ، (مولانا) مفتی محمد جمیل خان منتظم اعلیٰ، دفتر عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت مسلم کالونی چناب نگر۔ والسلام......آپکا مخلص (مولانا خواجہ) خان محمد

امیر مرکزیہ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت صدر دفتر حضوری باغ روڈ ملتان پاکستان

(۱۸)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

گرامی خدمت جناب مکرم حضرت مولانا سمیع الحق صاحب، زید مجدکم۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ، مزاج گرامی! ۲۴ویں سالانہ ختم نبوت کانفرنس ۲۹،۳۰ ستمبر ۲۰۰۵ء بروز جمعرات دن دس بجے تا عصر بروز جمعۃ المبارک جامع مسجد ختم نبوت مسلم کالونی چناب نگر میں منعقد ہورہی ہے۔۔انشاء اللہ!۔۔۔موجودہ پرفتن دور میں یہ کانفرنس اتحاد ملت کا مظہر ہوگی۔ پاکستان میں قادیانیت، بہائیت اور آغا خانیت جیسے خطرناک فتنوں کی روک تھام کی خاطر امت مسلمہ کی راہنمائی کے لئے آنجناب سے شرکت کی درخواست ہے، امید ہے کہ اپنی تشریف آوری سے ممنون احسان فرمائیں گے۔والسلام آپکا مخلص (مولانا خواجہ) خان محمد

امیر مرکزیہ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت حضوری باغ روڈ۔۔۔ملتان

(۱۹)

(کسی کی سفارش)

بگرامی خدمت حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ العالی، عرض گزارش ہے کہ حامل رقعہ ھذا ہمارے علاقے کا غریب آدمی ہے کام کی نوعیت زبانی عرض کریگا کچھ شفقت ہوجاوے تو فقیر ممنون اور شکر گزار ہوگا۔فقیر کی طرف سے احباب کو سلام مسنون۔

والسلام، فقیر خان محمد عفی عنہ ۱۵ محرم ۱۴۲۰ھ

(۲۰)

(مولانا محمد یوسف لدھیانوی اور دیگر اجلہ علماء حق کی شہادت)

محترمی ومکرمی جناب شیخ الحدیث حضرت مولانا سمیع الحق صاحب زید مجدکم۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔امید ہے کہ مزاج گرامی بعافیت ہوں گے۔ حضرت اقدس مولانا محمد یوسف لدھیانوی شہید رحمۃ اللہ علیہ کی شہادت کے سانحہ نے پوری امت مسلمہ میں اضطراب کی لہر دوڑادی اور ہر فرد مجسمہ ء سوال بن گیا کہ حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانوی شہیدؒ کے ساتھ دن دھاڑے اور ہزاروں افراد کی موجودگی میں اس درندگی کا مظاہرہ کیا جاسکتا ہے تو عام انسان کی جان کی کیا وقعت ہوگی؟ آپ نے محسوس کیا ہوگا کہ کچھ عرصہ سے دین اور اہل دین کے خلاف ایک مخصوص طریقہ سے گھناؤنی سازش ہورہی ہے جس کے نتیجہ میں ہمارے اکابر اہل علم اور قابل فخر ہستیوں کو قاتلانہ حملوں کے ذریعہ چن چن کر شہید کیا جارہا ہے۔گزشتہ کچھ عرصہ سے یہ جان لیوا حملے ایسی شخصیات کے خلاف ہورہے ہیں جو خالص علمی اور اصلاحی خدمات میں معروف اور اس حوالہ سے عوام وخواص میں

معروف تھے۔ جامعہ علوم اسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کے مہتمم حضرت مولانا محمد حبیب اللہ مختار شہیدؒ، مولانا عبدالسمیع شہیدؒ اسلام آباد کی مرکزی جامع مسجد کے خطیب اور مسلک علمائے دیوبند کیلئے عظیم خدمات انجام دینے والے حضرت مولانا عبداللہ شہیدؒ اور جامعہ اسلامیہ امدادیہ فیصل آباد کے شیخ الحدیث کے صاحبزادے مفتی محمد مجاہد شہیدؒ کو اس حوالے سے بطور مثال پیش کیا جاسکتا ہے۔ بدقسمتی کی انتہا یہ ہے کہ یہ جاں گداز سانحے مسلسل پیش آرہے ہیں۔ یہ افسوسناک حوادث پیش آتے رہے اور ہم ان کو فراموش کرتے رہے یہاں تک کہ یادگار سلف حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانوی شہیدؒ کی مظلومانہ شہادت کا سانحہ پیش آگیا۔ اس سے ہمیں جو دھچکہ لگا ہے آپ سے مخفی نہیں کہ وہ کتنا شدید اور جاں گسل ہے۔ لازم تھا کہ اس سانحہ کے مضمرات کو بھانپ کر اور ان پے در پے پیش آنے والے ان حوادثات کے خوفناک باہمی تعلق کا ادراک کر کے ہم ان کے سدباب اور علمائے کرام واکابرین کے تحفظ کو یقینی بنانے کیلئے متفقہ لائحہ عمل ترتیب دیتے اور اسے اجتماعی سطح پر پورے ملک میں منظم طریقے سے بروئے کار لاتے لیکن افسوس ایسا نہیں ہوا۔ حقیقت یہ ہے کہ ان حوادثات کے اسباب اور مضمرات بہت خوفناک اور ہماری فوری اور بھرپور توجہ کے طالب ہیں۔

اہل علم طبقہ واحد رکاوٹ: یہ بات اپنے پرائے سب کے سامنے روشن ہو چکی ہے کہ پاکستان کا اہل علم طبقہ اس وقت کفر کی یلغار کے سامنے واحد رکاوٹ ہے۔ بیرون دنیا میں عالمی طور پر یہ باور کرلیا گیا ہے کہ پاکستانی علماء حضرات اور دینی ادارے وہ آخری دیوار ہیں جنہوں نے رہے سہے دین کے گرد حفاظتی حصار کھینچ رکھا ہے۔ چنانچہ وہ انکے خلاف بالواسطہ وبلاواسطہ مربوط اقدامات کرنے کیساتھ اب انہیں براہ راست ہدف بنانے کی پالیسی پر عمل پیرا ہو چکے ہیں۔ اگر بات کسی ایک فرد یا ادارے کی ہوتی تو ہماری بے توجہی اور لاتعلقی کا شاید عذر ہوسکتا تھا لیکن یہ پورے مکتب فکر، تمام طبقات اور سارے مسلکی حلقوں کا معاملہ ہے۔

حاملین دین پر حملہ۔ بلکہ کہا جاسکتا ہے کہ پورے دین کا معاملہ ہے اس لئے کہ حاملین دین پر حملہ دین پر حملہ ہے۔ اس لئے ہمارے لئے ضروری ہے کہ ہم فوری طور پر جمع ہو کر ان المناک واقعات کے سدباب کے لئے غور کریں اور آئندہ کے لئے ایسا لائحہ عمل تیار کریں جس کے بعد اس قسم کے واقعات کا اعادہ نہ ہو۔ اس لئے مشاورت سے طے کیا گیا کہ اسلام آباد میں چیدہ چیدہ علماء کرام کا اجلاس درج ذیل پروگرام کے مطابق منعقد ہو۔ آپ کی علمی اور تدریسی خدمات اپنی جگہ بہت اہم ہیں مگر اس اجلاس میں شرکت ملک اور دین کی ضرورت ہے۔ اس لئے اس میں شرکت فرما کر مسلک حقہ سے وابستہ لاکھوں مسلمانوں کی رہنمائی فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے۔

الداعیان:

شیخ المشائخ خواجہ خان محمد صاحب	شیخ الحدیث مولانا سرفراز خان صفدر	ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر
امیر عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت	شیخ الحدیث نصرت العلوم گوجرانوالہ	مہتمم جامعہ بنوری ٹاؤن کراچی
مولانا حسن جان	قاری سعید الرحمان	مفتی نظام الدین شامزی
شیخ الحدیث جامعہ امداد العلوم پشاور	مہتمم جامعہ اسلامیہ راولپنڈی	شیخ الحدیث جامعہ بنوری ٹاؤن کراچی
مفتی محمد جمیل خان	مولانا اسفندیار خان	مولانا عبدالغنی
نائب مدیر اقراء روضۃ الاطفال	شیخ الحدیث جامعہ دارالخیر کراچی	چمن بلوچستان
شیخ الحدیث مولانا نذیر احمد	مولانا فضل رحیم	
مہتمم جامعہ امدادیہ فیصل آباد	نائب مہتمم جامعہ اشرفیہ لاہور	

نظام الاوقات

بتاریخ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۲۹ ربیع الاول ۱۴۲۱ھ بمطابق ۲رجولائی ۲۰۰۰ء

بروز۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔اتوار بوقت۔۔۔۔۔۔۔۔۔صبح ۹ بجے

بمقام۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔جامعہ محمدیہ، ایف سکس فور، چائنا چوک، اسلام آباد

(۲۱)

(علماء کونسل کا اجلاس)

محترم ومکرم جناب حضرت مولانا سمیع الحق صاحب زید مجدکم۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! اس وقت اہل دین اور علماء کرام پر جو ابتلاء آئی ہوئی ہے اور مستقبل قریب میں جس طرح کے حالات پیش آنے کا اندیشہ ہے اس کے پیش نظر ہمارا مل بیٹھنا بہت ضروری ہے۔ عزیزم محمد جمیل خان کو اس سلسلے میں اجلاس بلانے کی ذمہ داری سونپی تھی۔ آپ احباب کی ملاقاتوں کی روشنی میں انہوں نے علماء کونسل اور دیگر بعض شخصیات کا ایک اہم اجلاس ۲۴ر جنوری کو جامعہ اسلامیہ، کشمیر روڈ، راولپنڈی میں رکھا جو قاری سعید الرحمٰن صاحب کی میزبانی میں منعقد ہو رہا ہے۔ میری آپ سے حالات کے پیش نظر گزارش ہے کہ اس اجلاس میں ضروری طور پر شرکت فرمائیں، میں ذاتی طور پر بھی بہت زیادہ ممنون ہوں گا۔　والسلام　فقیر خان محمد عفی عنہ

(۲۲)

(دعوت نامہ ختم نبوت کانفرنس)

مکرمی ومحترمی جناب حضرت اقدس مولانا سمیع الحق صاحب حفظکم اللہ۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ مزاج گرامی۔ وطن عزیز جن سنگین حالات سے دوچار ہے۔ ہر محب وطن پاکستانی کا دل شدید دکھی اور پاکستان کو پرُامن خوشحال و مستحکم دیکھنے کا آرزومند ہے۔ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت نے اس مرحلہ پر اپنا تعمیری فریضہ ادا کرتے ہوئے۔ ۳۰ مئی ۲۰۰۹ء بروز ہفتہ بعد نماز مغرب لیاقت باغ راولپنڈی میں ایک تاریخ ساز ختم نبوت کانفرنس کے انعقاد کا فیصلہ کیا ہے جسمیں عقیدۂ ختم نبوت کی اہمیت اور وطن عزیز کی بقاو سالمیت کے تقاضوں کی تکمیل کیلئے قومی شعور کو بیدار کرنا اہم ہدف ہے انشاء اللہ ملک بھر سے جید علماء مشائخ اور دینی وسیاسی قائدین شرکت کرینگے۔ اس مقدس مقصد کے حصول کی جدوجہد میں آپکی شراکت ورہنمائی نہ صرف ہماری حوصلہ افزائی کا باعث ہوگی بلکہ آپکی دنیاو عقبیٰ کی فوز وفلاح کا ذریعہ بھی۔

دعا گو...... فقیر خواجہ خان محمد امیر عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت

رابطہ کمیٹی: شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالرؤف امیر عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت اسلام آباد، مولانا قاضی مشتاق احمد امیر عالمی مجلس مذکور راولپنڈی، قاری عبدالمالک نقشبندی راولپنڈی، مولانا پیر عزیز الرحمٰن راولپنڈی، حضرت مولانا نذیر احمد فاروقی اسلام آباد، جانشین شیخ القرآن حضرت مولانا اشرف علی راولپنڈی، حضرت مولانا ظہور احمد علوی اسلام آباد، حضرت مولانا عبدالغفار اسلام آباد، مولانا عبدالمجید ہزاروی راولپنڈی، حضرت مولانا محمد رمضان علوی اسلام آباد۔